سوال

(131)فرض نماز کی جگہ سنتوں کی ادائیگی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں فرض پڑھنے کی جگہ پر سنتیں پڑھنا کیسا ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔ (عبدالمنان، شیخوپورہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس وقت فرض نماز ادا کرلی جائے تو نوافل ادا کرنے کے لئے جگہ بدل لینی چاہیے یا کچھ کلام کرلینا چاہیے تاکہ فرض اور نفل میں فصل ہوجائے بغیر فصل کئے اس جگہ پر سنن و نوافل ادا نہیں کرنی چاہئیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ "أن لا نوصل صلاة بصلاة حتی نتکلم أو نخرج" ہم نماز کے ساتھ نماز نہ ملائیں حتی کہ ہم بات کرلیں یا نکل جائیں۔ (صحیح مسلم 73/883)

معلوم ہوا کہ فرض نماز ادا کرنے کے بعد اسی جگہ بھی سنتیں پڑھ سکتے ہیں بشرطیکہ فرض نماز کے بعد کچھ کلام کرلیا ہو اس طرح جگہ بدل کر بھی سنتیں ادا کرسکتے ہیں امام نووی وغیرہ نے جگہ بدلنے کو افضل قرار دیا تاکہ سجدہ کرنے کی جگہ زیادہ سے زیادہ ہوجائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰة، صفحہ:175

محدث فتویٰ